السلام علیکم ورحمة اللہ وبرکاتہ

چھوٹے بچوں کو بہلانے کے لئے کھلونے، مثلاً: پلاسٹک کی گڑیا، شیر، بندر وغیرہ گھروں میں رکھنا شرعاً کیا حیثیت رکھتا ہے؟

الجواب بعون الوہاب بشرط صحة السؤال

وعلیکم السلام ورحمة اللہ وبرکاتہ

الحمد للہ، والصلاة والسلام علىٰ رسول اللہ، أما بعد!

تصویر کشی اور فوٹوگرافی کو اسلام نے حرام قرار دیا ہے۔ امام بخاری رحمہ اللہ نے تصاویر کے متعلق مستقل ایک عنوان قائم کیا ہے، اس میں بیان کردہ احادیث کی روشنی میں ان کے نقصانات سے ہم قارئین کرام کو آگاہ کرتے ہیں۔

جس گھر میں تصاویر ہوں وہاں رحمت کے فرشتے نہیں آتے۔ [کتاب اللباس، حدیث نمبر: ۵۹۴۹]

قیامت کے دن تصاویر بنانے والے کو سخت ترین عذاب سے دوچار کیا جائے گا۔ [حدیث نمبر: ۵۹۵۰]

رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے انہیں بدترین مخلوق قرار دیا ہے۔ [حدیث نمبر: ۴۳۴]

رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے تصاویر بنانے والوں پر لعنت فرمائی ہے۔ [حدیث نمبر: ۵۹۶۲]

رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کی عادت مبارکہ یہ تھی کہ جہاں تصاویر یا کوئی مجسمہ پاتے اسے توڑ ڈالتے۔ [حدیث نمبر: ۵۹۵۲]

اللہ تعالیٰ نے ایک حدیث قدسی میں تصویریں بنانے والوں کو ظالم ترین قرار دیا ہے۔ [حدیث نمبر: ۵۹۵۳]

تصویر کشی کی پاداش میں انہیں دگنا عذاب ہوگا، انہیں ان تصویروں میں روح ڈالنے کے متعلق کہا جائے گا۔ [حدیث نمبر: ۵۹۵۱]

رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم اس گھر میں داخل نہیں ہوتے تھے جن میں تصویریں ہوتی تھیں۔ [حدیث نمبر: ۵۹۵۷]

تصاویر بنانے اور شوق کے طور پر انہیں اپنے پاس رکھنے کی بہت سخت وعید ہے، البتہ درج ذیل صورتیں اس سے مستثنیٰ ہیں۔

پاسپورٹ، شناختی کارڈ یا نوٹوں پر تصاویر اپنے پاس رکھنے کی گنجائش ہے، کیونکہ یہ ایک مجبوری کی صورت ہے۔

ایسے کپڑے پر تصاویر قابل برداشت ہیں، جسے بچھونے کے طور پر استعمال کیا جائے، کیونکہ ایسا کرنے سے تصاویر کی توہین ہوتی ہے۔

درخت اور قدرتی مناظر کی تصاویر رکھنے کا جواز ہے جن میں روح نہ ہو۔

لڑکیوں کو امور خانہ داری سکھانے کے لئے تصاویر رکھی جا سکتی ہیں جو گڑیوں کی شکل میں ہوں۔

کسی یقینی فائدے کے پیش نظر بھی تصاویر رکھنے میں کوئی حرج نہیں ہے۔

صورت مسؤلہ میں بچوں کو بہلانے کے لئے پلاسٹک وغیرہ کی گڑیا رکھنے میں جواز ہے، جیسا کہ درج ذیل احادیث سے معلوم ہوتا ہے۔

حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کی موجودگی میں گڑیوں سے کھیلا کرتی تھیں۔ [صحیح بخاری، الادب: ۶۱۳۰]

حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا کے کھلونے میں ایک گھوڑے کا کھلونا بھی تھا جس کے دو پر تھے۔ [ابوداؤد، الادب: ۴۹۳۲]

لیکن ان کھلونوں میں بندروں، شیروں کتوں اور خنزیروں کی شکل وصورت کے کھلونے رکھنا ایک مسلمان کی شان کے خلاف ہے، مغربی تہذیب سے وابستہ لوگ اس قسم کے حیوانات سے پیار کرتے ہیں، مسلمان گھرانوں کو ان سے پاک ہونا چاہیے۔ [واللہ اعلم]

هذا ما عندي واللہ أعلم بالصواب

فتاویٰ اصحاب الحدیث

جلد:2 صفحہ:502